سوال

(85) اللہ تعالی ان دونوں باتوں سے پاک اور منزہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ کلام صحیح ہے جوزبان زدعام ہے ؟کہتے ہیں ، ’کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں اگرمیں انسان ہوتا تو دہی کھاتا اورکہتے ہیں ، ’جب کوئی شخص قوم لوط (علیہ السلام) والا عمل کرتا ہے ، تو اللہ تعالی کو بخار چڑھ جاتا ہے ‘‘ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جاہلوں کی خرافات ہیں ، کیا اللہ تعالی کھانے کی اور روایت کی تمنی کرسکتے ہیں ؟ یہ شیطان کی باتیں ہیں جوان کی زبانوں پر جاری کردی گئی ہیں ، جوکچھ ظالم اور جاہل کہتے ہیں ۔ اس سے تعالی بہت بلندوبرتر ہے ؟ ایسی باتیں کرنا اللہ تعالی کے حق میں سوء ادب ہیں اللہ تعالی نے فرمایا ہے ، ’’تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی برتری کا عقیدہ نہیں رکھتے‘‘ ۔ نوح (13) ۔

سلف رحمھم اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کا ایسی چیزوں کے ساتھ ذکر کرنا مناسب نہیں کہ جن کو ذکر کرنے سے انسان شرماتا ہو جیسے کتا ، خنزیر اور مستقذر اشیاء یہ اللہ عزوجل کی تعظیم کے خلاف ہے ۔ اور جو کچھ ذکر کیا گیا ہے یہ یہودیوں کی پیروی ہے کیونکہ وہ کہتے تھے ، کہ اللہ تعالی فقیر ہے اور ہم نگر ہیں (آل عمران : 181) اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ‘‘ المائدہ (64) ہم اس کے بیٹے اور دوست ہیں ‘‘ مائدہ (18) ۔

دوسرا قول بھی غلط ہے کیونکہ اللہ کی صفات میں بخار کی صفت وارد نہیں ہوئی ہے ۔

صحیح یہ ہے کہ کہا جائے ، ’’اللہ تعالی اس کام پر غیرت کرتا ہے جیسے کہ حدیث میں ہے ‘‘ اللہ تعالی غیرت کرتے ہیں آدمی جب اللہ کے حرام کردہ کام کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے غیرت آتی ہے (مسلم)

یا یوں کہا جائے کہ اللہ تعالی اس عمل پر غضبناک ہوتے ہیں ۔

الفاظ صحیحہ کے ہوتے ہوئے گھٹیا کلمات اور گرے پڑے اقوال کی کیا ضرورت ہے ۔

ان خبیث زبانوں کے لیے ہلاکت ہو جو بے شرمی سے یہ خرافات بکتی ہیں اور انہیں اللہ تعالی کا کوئی خوف نہیں ۔ ایک مسلمان کو اس جیسے کلمات زبان پر نہیں لاتے چاہیے تاکہ اس کے لیے ملاقات والے دن اس کا غضب نہ لکھ دیا جائے ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص]

ج1ص184

محدث فتویٰ